تعمیرِ سیرت

اسلامی طرزِ زندگی

تالیف: ڈاکٹر محمد ندیم

نظرِ ثانی: مفتی محمد اسماعیل طورو
ڈاکٹر طاہر خاکوانی

Main Title

Main Title Inside

تعمیرِ سیرت

اسلامی طرزِ زندگی

نظریاتی
- تعارف رَب
- تعارف دین
- ہدف دین

عملی
- دُعائیں
- آداب
- معاشرت
- عبادات
- احادیث

ڈاکٹر محمد ندیم

نظرِثانی: مفتی محمد اسماعیل طورو
ڈاکٹر طاہر خاکوانی

انجمن خُدام القرآن، ملتان

Sub Title

نام کِتاب: ______ تعمیرِ سیرت

بار اوّل: ______ ۲۰۲۱

تعداد: ______ ۱۰۰۰

ملنے کا پتہ: ______ قرآن اکیڈمی، ملتان (فون: 6520451 061)

سرورق، ڈیزائننگ و پرنٹنگ: ______ **موٹف کریئیٹرز** (motif786@hotmail.com)

رابطہ مصنّف: ______ **dr_nadeempiracha@hotmail.com**

جملہ حقوق بحق مصنّف محفوظ ہیں۔

کتاب کے مندرجات مصنّف کے ذاتی خیالات اور تحقیق ہیں
لہٰذا انہیں سرکاری رائے / پالیسی کے طور پر نہیں لیا جا سکتا۔

حوالہ جات

- اسلام 360
- تفہیم المسائل۔ مفتی منیب الرحمان
- اشرف الہدایہ شرح الہدایہ
- شرح رَدُّالمحتار بحوالہ دُرِّمختار
- نمازِ نبوی ﷺ
- فتاوی عالمگیری جلد 1
- نمازِ حنفی مدلل
- انوار القدوری شرح مختصر القدوری
- احکام سِتر و حجاب
- فتاوی شامی
- اُردو تراجم قرآن (مفتی تقی عثمانی)
- الادب المنفرد

Print Line

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ تعالیٰ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ یُخۡرِجُہُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ۬ؕ
وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَوۡلِیٰٓـُٔہُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ یُخۡرِجُوۡنَہُمۡ مِّنَ
النُّوۡرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ

(سورۃ البقرہ آیت نمبر 257)

ایمان لانے والوں کا ولی (کارساز) اللہ خود ہے وہ انہیں اندھیروں سے روشنی میں نکال لے جاتا ہے اور کافروں (انکار کرنے والوں) کے ولی شیاطین ہیں وہ انہیں روشنی سے اندھیروں میں نکال لے جاتے ہیں۔

انتساب

اُس ہستی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نام جس نے ہمیں اللہ سے متعارف کروایا۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ○

(سورۃ التوبہ آیت نمبر128)

دیکھو! تم لوگوں کے پاس ایک خدا کا پیغام پہنچانے والا آیا ہے، جو خود تم ہی میں سے ہے، جس پر تمھارا نقصان میں پڑنا بہت شاق ہے۔ جسے ہر وقت تمھاری فکر لگی رہتی ہے (کہ تم ایمان لے آؤ) اور ایمان داروں پر تو وہ بہت ہی شفیق و مہربان ہے۔

فہرست

نمبر	مضمون	صفحہ
1	الغیب کا تصور	6
2	ہمارا رب!	7
3	ہمارے پیارے نبی ﷺ	8
4	ہمارا دشمن	9
5	سیرت اسلامی	10
6	اسلام/کفر	11
7	اسلامی درخت (ایمان مجمل)	12
8	اسلامی درخت (ایمان مفصل)	13
9	تزکیہ	14
10	دعائیں کیوں ضروری ہیں!	15
11	دعائیں	16 تا 32
12	آداب	33 تا 35
13	غذا	37, 36
14	معاشرت	39, 38
15	عبادات	40 تا 67
14	احادیث	68 تا 79
15	دعا	80

الغیب کا تصور

غیب اُسے کہتے ہیں جسے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ تو نہیں سکتے مگر یہ چیز موجود ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آزمانے کیلئے اِن چیزوں کو ہم سے پوشیدہ رکھا ہوا ہے جیسے جنت اور دوزخ۔ غیب پر ایمان اسلام کی بنیادوں میں سے ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ سب اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے بتایا تاکہ ہم بغیر دیکھے ان چیزوں پر ایمان لائیں۔ جیسے ہم آگ تو دیکھ سکتے ہیں مگر دوزخ نہیں۔ اسی طرح فرشتے اور شیطان جو کہ ہمارے اردگرد موجود ہیں ان کو ہم روزِ محشر دیکھ پائیں گے۔ حتیٰ کہ ہم جنت میں اللہ تبارک وتعالیٰ کو بھی دیکھ پائیں گے جو ایک جنتی کے لئے بہت بڑا انعام ہوگا۔

غیب کی مثال ہوا کی سی ہے جسے ہم دیکھ تو نہیں سکتے مگر محسوس کر سکتے ہیں جیسے پتوں کے ہلنے سے ہمیں ہوا کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے۔

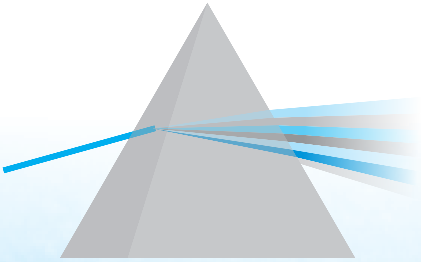

اسی طرح روشنی میں سات رنگ پائے جاتے ہیں جن کو ہم بغیر پریزم (روشنی میں موجود رنگ دیکھنے کا آلہ) کے نہیں دیکھ سکتے۔

ہمارا رب!

رب کہتے ہیں آقا کو جو اپنے بندے کا مالک ہو اور اُس کی ہر ضرورت کو پورا کرنے والا ہو۔ ہمارا رب ”اللہ“ ہے، وہی ہمارا خالق، رازق اور محافظ ہے۔

اللہ کو رب ماننے کے تقاضے

۱) چھوٹی اور بڑی چیز اُسی سے مانگنا۔

۲) اُسی سے وفاداری کرنا، اُسی کیلئے جینا اور اُسی کیلئے مرنا۔

۳) اُسی کا حکم ماننا، زندگی کے ہر عمل میں اُسی کا کہنا ماننا۔

۴) اُس کے دین کو دنیا میں غالب کرنا۔

۵) اور اگر غلطی ہو جائے تو اُسی سے معافی مانگنا۔

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے رب نے اپنے احکام ہم تک پہنچانے کے لئے حضرت محمد ﷺ کو ہمارے پاس نبی بنا کے بھیجا۔ آپ ﷺ عرب کے مشہور شہر مکہ میں پیدا ہوئے اور 40 سال کی عمر میں اللہ کے کلام قرآن کو انسانوں تک پہنچانے کی ذمہ داری آپ ﷺ کو ملی۔ آپ ﷺ 23 سال کے مختصر عرصے میں دین کو مکمل نافذ فرما کر اللہ کے پاس چلے گئے۔ اب آپ ﷺ کے بعد اور کوئی نبی نہیں آئے گا کیونکہ آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں۔

اپنے پیارے نبی ﷺ سے ہمارے تعلق کی بنیادیں

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۃ الاعراف آیت نمبر 157)

سو جو لوگ اس (ﷺ) پر ایمان لائے اور اس (ﷺ) کی تعظیم کی اور اس (ﷺ) کی مدد کی اور اس (قرآن) کے نور کے تابع ہوئے جو اس (ﷺ) کے ساتھ بھیجا گیا ہے، یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

ہمارا دشمن

ہمارا دشمن شیطان ہے اس کا اصل نام عزازیل ہے۔ یہ ایک جن تھا جو عبادت گزار تھا لیکن اِس نے حسد اور تکبر کی وجہ سے اللہ کے حکم کی نافرمانی کی۔ جب اللہ تعالیٰ اس کی نافرمانی پر ناراض ہوئے تو اُس نے معافی مانگنے کی بجائے اللہ تعالیٰ سے قیامت تک زندگی کی مہلت مانگی جو اُس کو مل گئی، اِس پر اُس نے انسان کو بہکانے کا عہد کیا۔ اسکے بعد اُس نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام جو کہ تمام انسانوں کے والدین ہیں ان کو بہکا کر جنت سے نکلوا دیا۔

اب وہ اسی کوشش میں ہے کہ:

ہمیں اللہ سے دور کر دے۔ ہمیں اللہ کو یاد نہ کرنے دے اور گناہ کے کاموں میں پھنسا دے۔ وہ ہمارے دلوں میں اللہ کی نافرمانی کے خیال ڈالتا رہتا ہے۔

مگر شیطان سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ اللہ نے ہمیں ایک بہت بڑا ہتھیار دیا ہے جس سے شیطان بہت ڈرتا ہے اور اگر اسے پڑھا جائے تو فوراً ڈر کر بھاگ جاتا ہے۔ اس ہتھیار کا نام ہے تعوذ یعنی

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

”میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا/مانگتی ہوں۔“

ہمیں چاہیے کہ جب بھی ہمارے دل میں کوئی برا خیال آئے یا نیکی کرنے میں سستی ہو تو فوراً تعوذ پڑھ کر شیطان کو بھگائیں۔

سیرتِ اسلامی – اسلامی لائف اسٹائل (اسلامی طرزِ زندگی)

زندگی گزارنے کے طریقے کو لائف اسٹائل یا طرزِ زندگی کہا جاتا ہے۔ یعنی ہمارا چلنا پھرنا، کھانا پینا، اُٹھنا بیٹھنا، سونا جاگنا وغیرہ ہمارا لائف اسٹائل ہے۔ ہم مسلمان ہیں اور اسلام کا مطلب صرف چند عبادات نہیں بلکہ پوری زندگی گزارنے کا طریقہ ہے یعنی اسلام ایک دین ہے۔ اس طریقے کو سیرتِ اسلامی یا اسلامی لائف اسٹائل کہتے ہیں۔ اس لائف اسٹائل کے بارے میں ہمیں اپنے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی حیاتِ طیبہ سے پتہ چلتا ہے۔ چنانچہ اپنے کھانے پینے، اُٹھنے بیٹھنے، سونے جاگنے وغیرہ کے طریقوں کو سنت کے مطابق ڈھال کر ہم اسلامی لائف اسٹائل اور سیرت اسلامی اپنا سکتے ہیں۔ اور اسی میں ہی دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔ باقی سب اسٹائل اور طریقے ہمیں جتنے بھی اچھے لگیں لیکن کامیابی تک ہرگز نہیں پہنچا سکتے۔ یہی ہمارا ایمان ہے۔

ہمیں اپنے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے طریقوں یعنی اسلامی لائف اسٹائل پر فخر ہونا چاہیے اور اگر کوئی ہمارا مذاق اُڑائے یا اپنے طریقے پر چلنے کا کہے تو ہمیں اسے کہنا چاہیے تم اپنی خواہش کے طریقے پر زندگی گزارو اور میں اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے طریقے پر زندگی گزاروں گا۔

"تمہارے لئے تمہارا دین میرے لئے میرا دین۔"

یہ دین ہم نے اپنی مرضی سے چُنا ہے یہ دین ہماری شان، ہماری آن، ہماری اُمید
اور ہماری نجات ہے۔

خواہش نفس کا لائف اسٹائل

لامحدود خواہشات، لامحدود موج مستی

اسلامی لائف اسٹائل

اللہ تعالیٰ کی طرف سے بنائی ہوئی حدود

اسلام

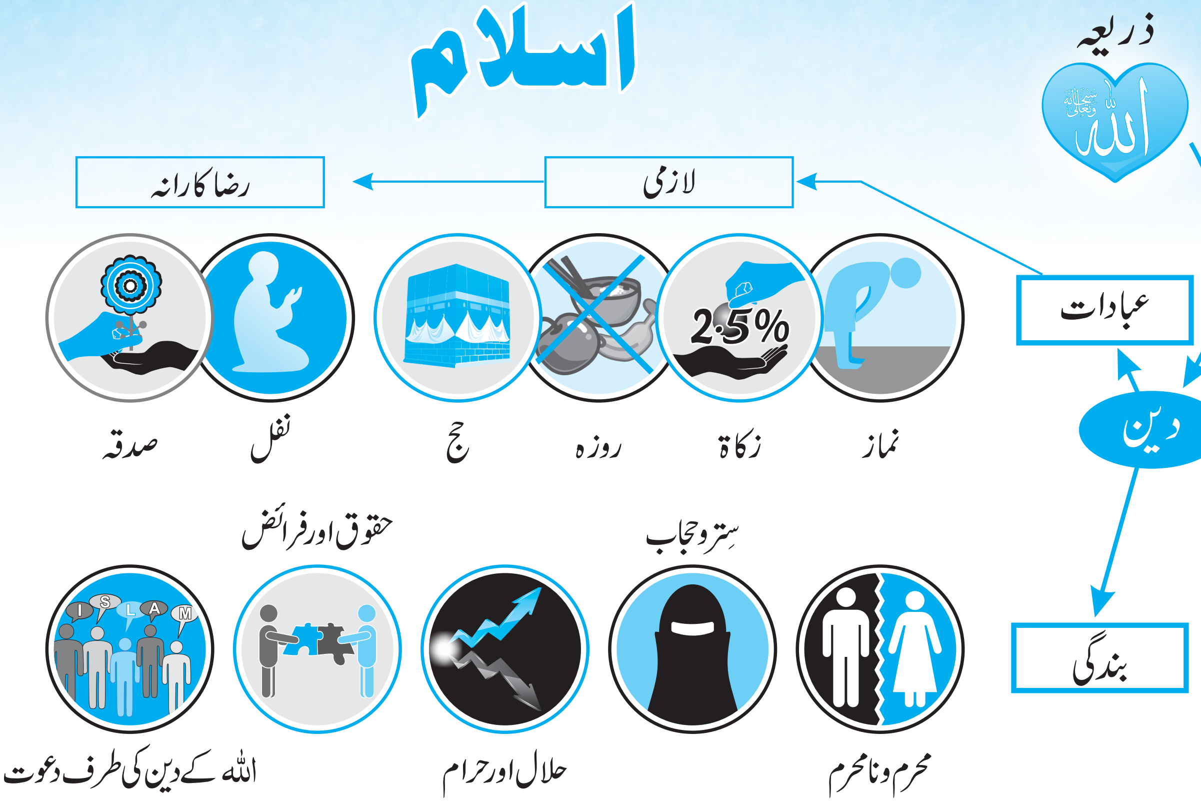
ذریعہ
اللہ سبحانہ وتعالیٰ
عبادات
دین
بندگی
لازمی
رضاکارانہ
نماز
زکاۃ
2.5%
روزہ
حج
نفل
صدقہ
ستروحجاب
حقوق اور فرائض
محرم ونامحرم
حلال اور حرام
اللہ کے دین کی طرف دعوت
I S L A M

کفر

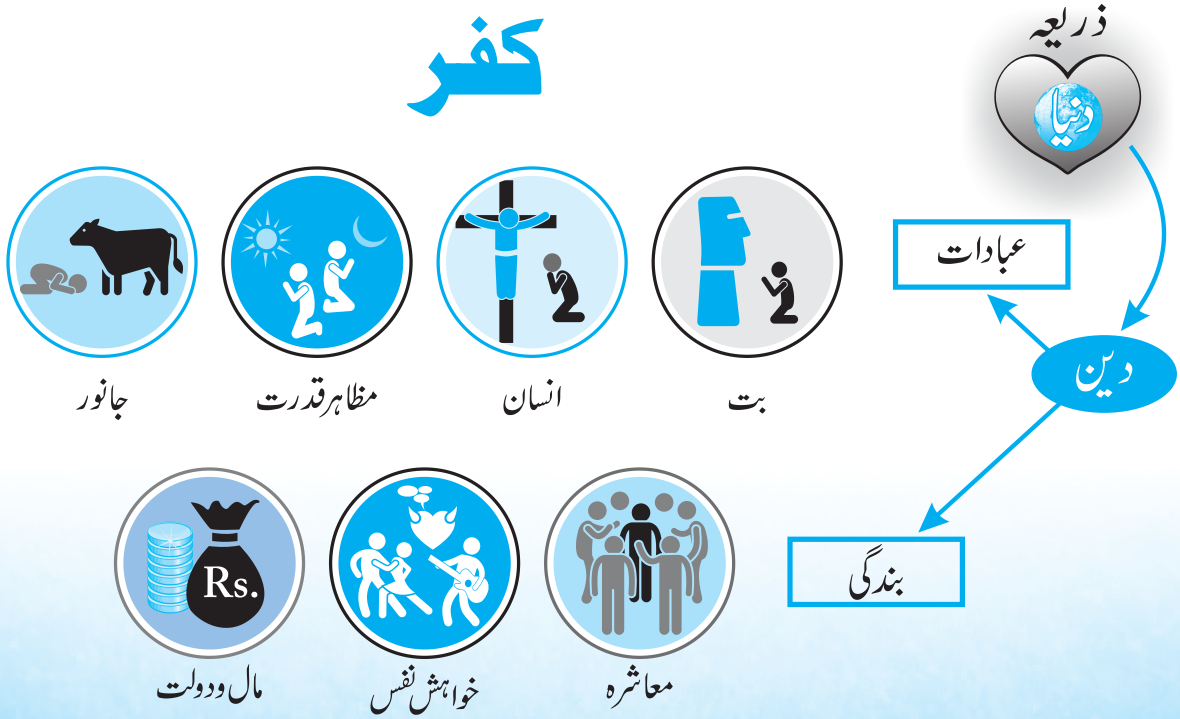
ذریعہ
دنیا
عبادات
دین
بندگی
بت
انسان
مظاہر قدرت
جانور
معاشرہ
خواہش نفس
مال ودولت
Rs.

اسلامی درخت

جڑوں میں ایمان　پھلوں میں اعمال

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَائِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ؕ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے اور زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے نام پھولوں میں لکھیں

دل میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر ایمان اور اسکی صفات پر ایمان سے انسان کے جسم سے نیک اعمال ظاہر ہوتے ہیں۔

اسلامی درخت

جڑوں میں ایمان پھلوں میں اعمال

ایمانِ مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۝

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ ہر اچھی اور بری تقدیر کا خالق اللہ ہے اور موت کے بعد اُٹھائے جانے پر۔

ذخیرہ الفاظ

1 اللہ
2 نماز
3 الہامی کتب
4 اللہ کے پیغمبر
5 حج
6 یوم قیامت
7 موت کے بعد زندگی
8 فرشتے
9 زکوٰۃ
10 قسمت
11 روزہ

ثمرات: اسلام کے ستون

اسلام کے بقیہ چار ستونوں کے نام پھلوں میں لکھیں۔

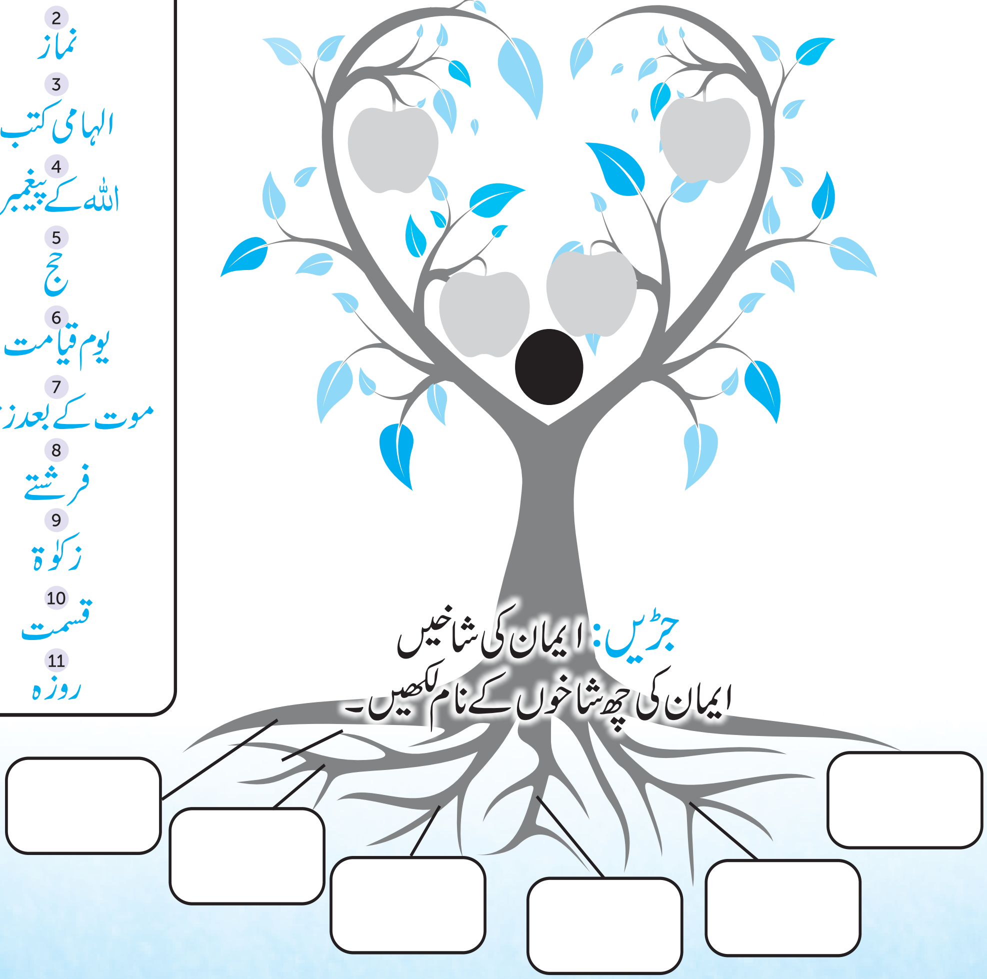

جڑیں: ایمان کی شاخیں

ایمان کی چھ شاخوں کے نام لکھیں۔

تزکیہ کیا ہے؟

اپنی ذات کو خالص اور پاک کرنے کا طریقہ

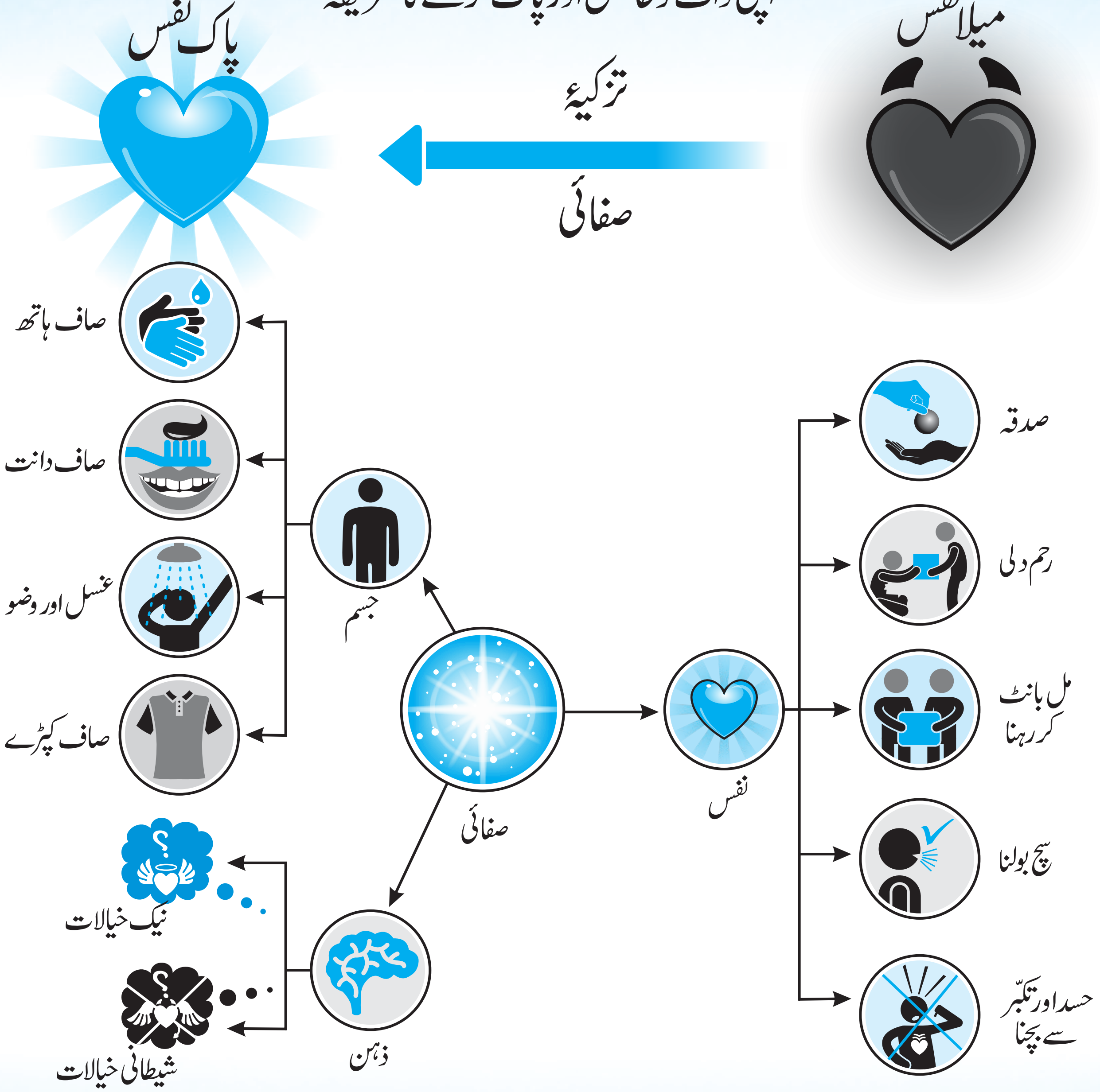

صفائی کے ذرائع = قرآن + سنت

دعائیں کیوں ضروری ہیں!

ہر انسان کا کوئی نہ کوئی آئیڈیل ہوتا ہے جس کی وہ زندگی میں پیروی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جیسے غیر مسلموں کے لئے کوئی ایکٹر یا کھلاڑی وغیرہ۔ ایک مسلمان کے لئے زندگی کا بہترین مثالی کردار ہمارے پیارے نبی ﷺ ہیں۔ کیونکہ اُن کی پیروی ہمیں دنیا اور آخرت میں خوش اور کامیاب کرے گی۔

زندگی کے ہر عمل کیلئے ہمارے سامنے حضور ﷺ کی زندگی کا نمونہ موجود ہے۔ اسی لئے مسلمان کی زندگی کا ہر کام دین کا حصّہ ہے۔ لہٰذا اگر اس کو اپنے پیارے نبی ﷺ کی سنت طریقے سے کیا جائے تو عبادت بن جائے گا۔ یہاں تک کہ سونا، جاگنا، ٹوائلٹ جانا غیرہ ہر کام کا اجر ملے گا۔

حضور ﷺ نے ہمیں ہر کام کے لئے ایک دعا سکھائی ہے جس میں ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے مدد مانگتے ہیں یا شکر کرتے ہیں۔ اس طرح ان دعاؤں کے ذریعے اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ سے ایک ساتھ تعلق جڑ جاتا ہے۔

ہر کام شُروع کرنے سے پہلے کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔

سو کر اُٹھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا
وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ؕ

(صحیح بخاری حدیث نمبر6314)

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں دوبارہ زندگی دی اور ہم کو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

بیت الخلاء میں جانے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ○

(صحیح بخاری حدیث نمبر 142)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں سے جو مردوں میں سے ہوں یا عورتوں میں سے۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعا

غُفْرَانَكَ (سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 300)

یا

غُفْرَانَكَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ○

(سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 301)

اے اللہ میں تجھ سے معافی کا سوال کرتا ہوں سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دینے والی چیزیں دور کیں اور مجھے چین دیا۔

آئینہ میں چہرہ دیکھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَحۡسَنۡتَ خَلۡقِیۡ فَحَسِّنۡ خُلُقِیۡ ○

(الادب المنفرد حدیث نمبر290)

اے اللہ جیسے تو نے میری شکل اچھی بنائی ویسے تو میرے اخلاق بھی اچھے کر دے

نیا کپڑا پہننے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ
وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ ○

(جامع ترمذی حدیث نمبر3560)

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑے پہنائے جن سے میں اپنا ستر ڈھانپتا ہوں اور اپنی زندگی میں ان سے زینت حاصل کرتا ہوں۔

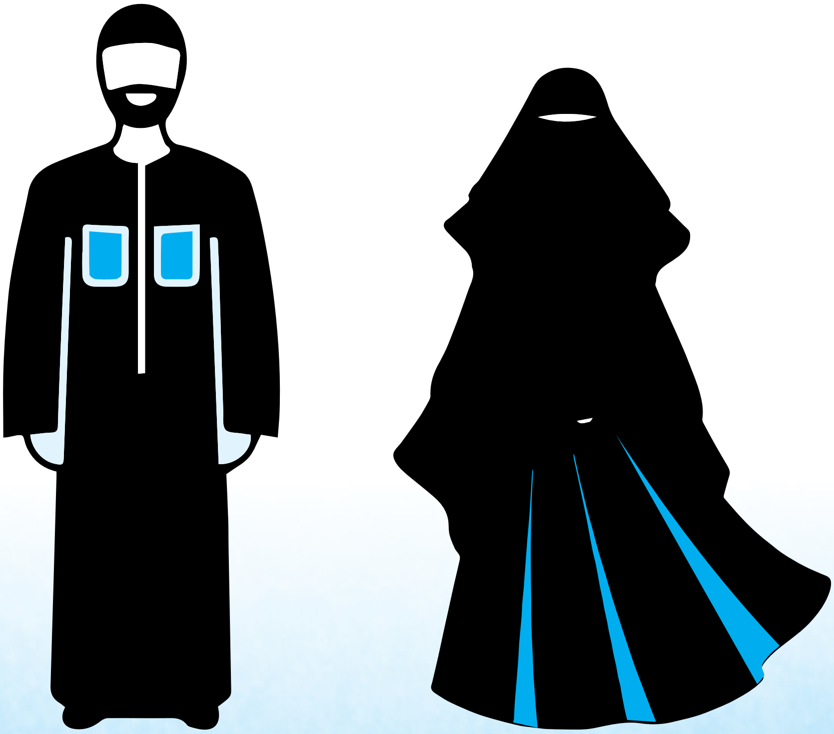

گھر سے باہر نکلنے کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

(جامع ترمذی حدیث نمبر3426)

اللہ کا نام لیکر میں گھر سے نکلا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

سواری پر سوار ہونے کی دُعا

سُبۡحَانَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ ○
وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ○

(سورۃ الزخرف آیت نمبر 14-13)

(سنن ابی داوٗد حدیث نمبر 2602)

اللہ پاک ہے جس نے اِسکو ہمارے کنٹرول میں دیا اور ہم اِسکو کنٹرول میں کرنے والے نہ تھے اور ہمیں بلاشبہ اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

جب بھی کسی سے ملیں تو یوں کہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

(مشکوٰۃ المصابیح حدیث نمبر 4644)

سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو۔

سلام کا جواب یوں دیں

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

(مشکوٰۃ المصابیح حدیث نمبر 4644)

اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو۔

کھانا کھانے کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ ۝

(سنن ابی داؤد حدیث نمبر3767)

شروع اللہ کے نام سے۔

اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تو درمیان میں دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ

میں نے اس (کھانے) کے اوّل اور آخر

میں اللہ کا نام لیا۔

(سنن ابی داؤد حدیث نمبر3767)

کھانا کھانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ ○

(جامع ترمذی حدیث نمبر 3457)

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔

اگر کسی کے گھر دعوت میں جائیں
تو کھانے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ
وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ○

اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

(مسند احمد حدیث نمبر 11224)

دودھ پینے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ○

(جامع ترمذی حدیث نمبر 3455)

اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو اور زیادہ دے۔

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ○

(سنن ابی داؤد حدیث نمبر 5096)

اے اللہ میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں ہم اللہ کا نام لیکر داخل ہوئے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔

رات کو سوتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا ○

(صحیح بخاری حدیث نمبر 6314)

اے اللہ میں تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور تیرا نام لے کر جیتا ہوں۔

جب کوئی مصیبت پہنچے تو یہ دُعا پڑھیں

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ○

(مسند احمد حدیث نمبر 3283)

بیشک ہم اللہ ہی کی طرف سے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

جب چھینک آئے تو یوں کہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

(سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں)

اس کو سُن کر دوسرا مسلمان کہے

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ

(اللہ تم پر رحم فرمائے)

پہلا مسلمان پھر کہے

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

(اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے)

(مشکوٰۃ المصابیح حدیث نمبر 4733)

نیا چاند دیکھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ○

(جامع ترمذی حدیث نمبر 3451)

اے اللہ اِسے (چاند کو) تو ہمارے اوپر برکت اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ رکھ۔ میرا اور تمہارا رب اللہ ہے۔

تحفہ ملنے پر یہ کہیں

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ○

(جامع ترمذی حدیث نمبر2035)

اللہ آپ کو اس کی جزائے خیر دے۔

جب کسی مسلمان کو ہنستا دیکھیں تو یہ دُعا پڑھیں

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ ○

(صحیح بخاری حدیث نمبر3683)

اللہ تعالیٰ تمہیں مسکراتا رکھے۔

حصول علم کی دُعا

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ٥

(سورۃ طٰہٰ آیت نمبر 114)

اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما۔

جب کسی بیمار سے ملنے جائیں تو یہ دُعا پڑھیں

اَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ ٥ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ ٥

(سنن ابی داؤد حدیث نمبر 3106)

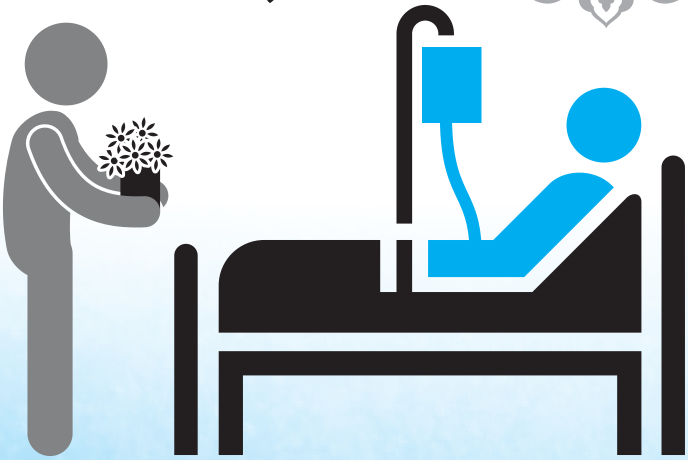

میں اللہ سے سوال کرتا ہوں
جو بڑا ہے اور بڑے عرش کا
رب ہے کہ آپ کو شفا دے۔

دُعا بعد آذان

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ ○ وَالصَّلَاۃِ الْقَائِمَۃِ ○
آتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیلَۃَ وَالْفَضِیلَۃَ ○ وَابْعَثْہُ مَقَامًا
مَحْمُودَا الَّذِی وَعَدْتَہٗ ○

(صحیح بخاری حدیث نمبر4719)

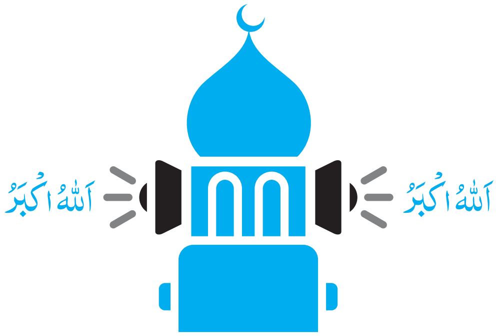

اے اللہ! اس کامل پکار کے رب اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب! محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو قرب اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر کھڑا کرنا۔ جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِی اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ○

اے اللہ میرے لیے رحمت کے دروازے کھول دے۔

(مشکوٰۃ المصابیح حدیث نمبر703)

مسجد سے نکلنے کی دُعا

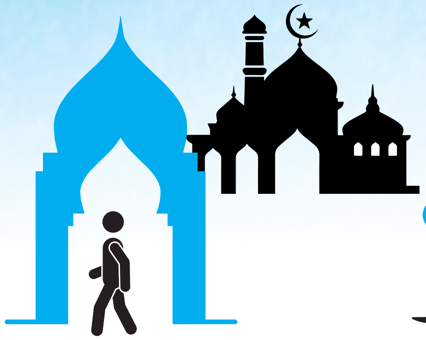

اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ○

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل اور تیری رحمت مانگتا ہوں۔

(مشکوٰۃ المصابیح حدیث نمبر 703)

جب قبرستان جائیں تو یہ دُعا پڑھیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ ○ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا
وَلَكُمْ ○ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ○

(جامع ترمذی حدیث نمبر 1053)

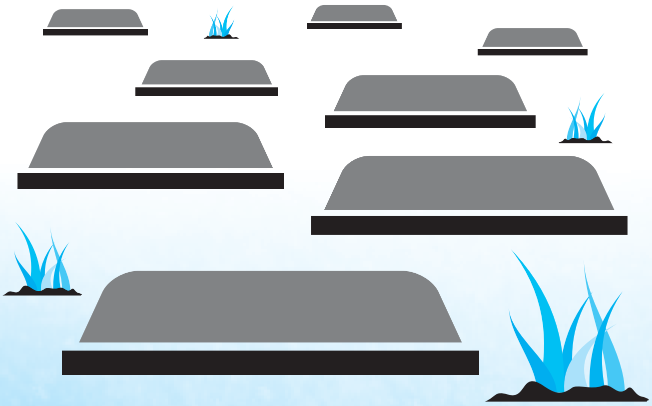

تم پر سلام ہو اے قبروں والو، اللہ بخشے ہمیں اور تمہیں، تم ہم سے پہلے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

کھانے پینے کے آداب

- کھانے سے پہلے ہاتھ دھولیں۔
- کھانا دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھائیں۔
- اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی حلال کردہ اشیاء میں سے کھائیں۔
- کھانے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھیں۔
- پلیٹ میں کھانا باقی نہ چھوڑیں اگر بچ جائے تو ڈھانپ کر رکھ لیں۔
- پانی سیدھے ہاتھ سے بیٹھ کر تین سانسوں میں پئیں اور بسم اللہ پڑھ کے پئیں۔
- آخر میں کھانا کھانے کے بعد کی دعا پڑھیں اور ہاتھ دھولیں۔

متفرق احادیث (ترمذی **1858**، بخاری **3567**، مسلم **5287**)

سونے جاگنے کے آداب

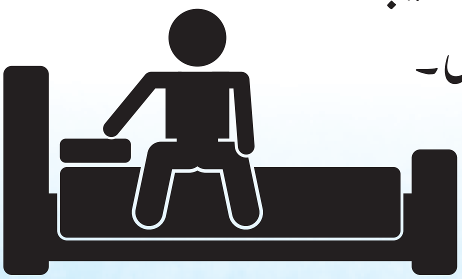

- اہل خانہ کو سلام کر کے بستر کی طرف جائیں۔
- سونے سے پہلے وضو کریں اور بستر جھاڑ لیں۔
- دائیں کروٹ لیٹ کر دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ کر سوئیں۔
- سونے سے پہلے سب کو معاف کر کے سوئیں۔
- سونے کی دعا اور ذکر کر کے سوئیں۔
- نیند سے اٹھ کر دعا پڑھیں۔

متفرق احادیث (بخاری **6314**، مشکوۃ المصابیح **1250**)

ٹوائلٹ اور لباس کے آداب

- ٹوائلٹ میں داخل ہوتے وقت بایاں پاؤں اندر رکھیں اور دعا پڑھیں۔
- قبلہ رخ نہ بیٹھیں اور نہ ہی قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھیں۔
- کھڑے ہو کر ہرگز پیشاب نہ کریں۔
- استنجا بائیں ہاتھ سے کریں۔
- باہر نکلتے وقت دائیاں پاؤں باہر نکالیں اور دعا پڑھیں۔
- لباس دائیں طرف سے پہننا شروع کریں اور اتارتے ہوئے بائیں طرف سے اتاریں۔
- عورتیں عورتوں والا اور مرد مردوں والا لباس پہنیں۔

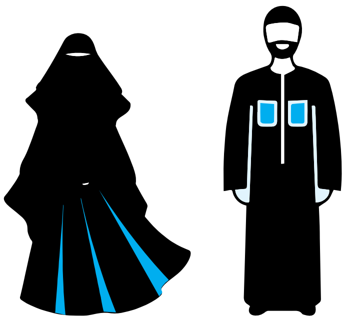

متفرق احادیث (مسلم 262، ترمذی 7)

گفتگو کے آداب

- پہلے سلام کریں۔
- اونچی آواز سے بات نہ کریں۔
- نرم لہجے میں بات کریں۔
- گالی گلوچ، چغلی اور برے نام سے پکارنے سے بچیں۔

(شمائل ترمذی جلد اول حدیث نمبر 7)

سِتر کے آداب

سِتر کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو لباس جسم چھپانے اور زینت کیلئے دیا ہے۔ جسم کا وہ حصّہ جسے لباس سے ضروری چھپانے کا حکم ہے سِتر کہلاتا ہے۔ ایسا لباس پہننا جس سے سِتر کُھلا رہے (چُست اور باریک) منع ہے۔

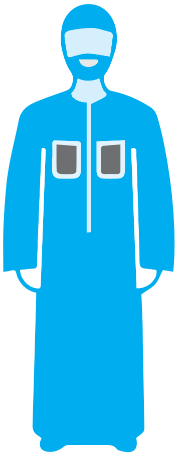

مردوں کیلئے سِتر: ناف سے گھٹنے تک (گھٹنا سمیت)
(مسند احمد حدیث نمبر 1391) (دار قطنی۔ بیہقی)

نوٹ: لیکن حیا کے ساتھ پورا جسم چھپانا چاہیئے۔

عورتوں کیلئے سِتر: تمام جسم سوائے چہرہ، ہاتھ اور پاؤں کے
(سنن ابی داوٗد حدیث نمبر 4104) (ابن جریر)

عورتوں کیلئے اضافی لباس:

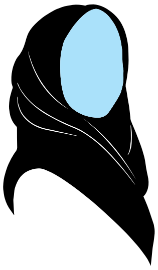

گھر کے اندر:
خُمر (اسکارف) کا حکم (سورۂ نور آیت نمبر 31)
جس سے سر اور سینہ چھپ جائے۔

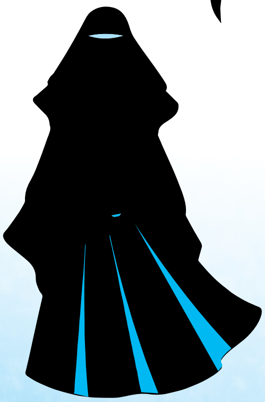

گھر سے باہر:
جلابیب (چادر) کا حکم (سورۂ احزاب آیت نمبر 31)
جس سے تمام لباس چھپ جائے۔

حلال اور حرام غذا

یَا اَیُّهَا النَّاسُ کُلُوا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ۝

(سورۃ البقرہ آیت نمبر 168)

لوگو! زمین میں جتنی بھی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں انہیں کھاؤ پیو۔

اسلام پاکیزگی اور صفائی سکھاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پاک صاف کھانے کا حکم دیا ہے تاکہ ہمارا جسم اور روح صحت مند رہیں اور اللہ یہ دیکھ لیں کہ کون انکا حکم مانتا ہے۔

حلال: حلال کا مطلب ہے وہ غذا جسے کھانے کی اجازت اللہ نے دی ہے۔ حلال غذا بہت زیادہ ہیں۔ حلال غذا سے نیک عمل کرنے کی انرجی ملتی ہے۔

حرام: حرام کا مطلب ہے وہ غذا جسے کھانے سے اللہ نے منع کر دیا ہے۔ یہ بہت کم چیزیں ہیں۔ حرام غذا سے برے اعمال کی طرف دل لگتا ہے۔

طیب: طیب کا مطلب ہے حلال میں سے بھی صاف اور پاک۔ صاف ستھرا ہو، صفائی سے پکایا گیا ہو۔ پاک ہاتھوں سے پاک صاف جگہ پکایا گیا ہو۔ پاک جگہ پر سنت کے مطابق کھایا جائے۔

حلال غذا

حرام غذا

حلال اور حرام کی چند مثالیں:

غذا	حلال	حرام
مشروب	پاک پانی، شہد، حلال جانوروں کا دودھ	شراب (المائدہ آیت نمبر 3)
جانور	تمام پالتو مویشی۔ بکری، بھیڑ، گائے، اونٹ وغیرہ۔ وہ جنگلی جانور جن کے سامنے کے دانت تیز اور نوکیلے نہیں ہوتے جیسے زیبرا، زرافہ اور ہرن وغیرہ۔ حلال جانور کو بھی اللہ کا نام لے کر ذبح کرنا ہوتا ہے جس سے جسم کا تمام خون نکل جائے۔	ناپاک غذا کھانے والے جانور جیسے بلی، کتا اور گدھا وغیرہ۔ (سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 3192) کیڑے مکوڑے اور زہریلے جانور جیسے سانپ وغیرہ۔ وہ جنگلی جانور جن کے سامنے کے تیز نوکیلے دانت ہوتے ہیں جن سے وہ شکار کرتے ہیں جیسے شیر، چیتا، لومڑی، بھیڑیا وغیرہ (صحیح مسلم حدیث نمبر 1528) اسکے علاوہ خون اور بغیر ذبح کئے مرا ہوا حلال جانور، اور وہ جسکو اللہ کے نام کے بغیر ذبح کیا جائے بھی حرام ہے۔ (المائدہ آیت نمبر 3، الانعام آیت نمبر 145)
آبی جانور	تمام قسم کی مچھلیاں۔ (المائدہ آیت نمبر 96) مچھلی کو ذبح نہیں کیا جاتا یہ بغیر ذبح کے ہی حلال ہے۔ (سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 3218)	کچھوا، مگرمچھ وغیرہ اور جو مچھلی پانی میں ہی مرگئی ہو۔
پرندے	گھریلو پرندے جیسے مرغی، بطخ، کبوتر وغیرہ (صحیح بخاری حدیث نمبر 5517)	وہ پرندے جن کے پنجے تیز ہوتے ہیں سے جن وہ شکار کرتے ہیں جیسے چیل، کوّا، الو وغیرہ (صحیح مسلم حدیث نمبر 4996)
سبزی اور پھل	تمام قسم کے پھل اور سبزیاں جو نشہ آور یا نقصان دہ نہ ہوں۔	وہ پودے جو نشہ آور ہوں جیسے بھنگ اور افیون وغیرہ۔

پاک رشتے (محرم)

'محرم' وہ رشتوں کی حدود ہیں جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مردوں اور عورتوں کے لئے مقرر کی ہیں۔

'محرم' وہ پاک رشتے ہیں جن سے کبھی نکاح نہیں ہوسکتا اور اس لئے ان رشتوں میں مرد اور عورت ایک دوسرے سے آزادی سے مل سکتے ہیں۔

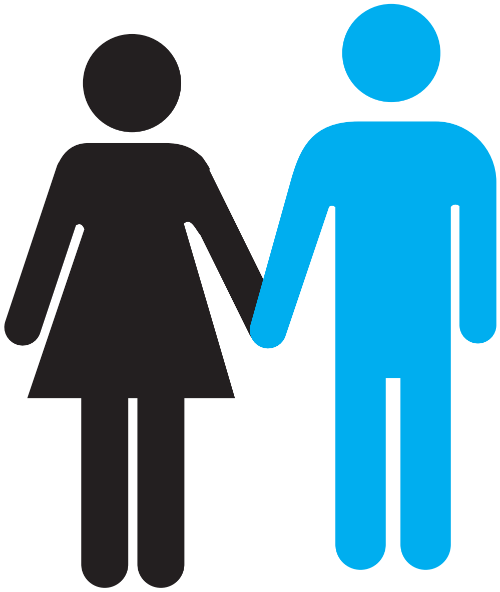

محرم رشتے یہ ہیں۔
(سورۃ نساء آیت نمبر 23)

- ماں اور بیٹا
- باپ اور بیٹی
- حقیقی بھائی اور بہن
- دادا، دادی، نانا، نانی، ماں اور باپ کے بھائی بہن

ان رشتوں کے علاوہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مرد اور عورتوں کو بلا ضرورت ملنے سے منع فرمایا ہے۔ اس لئے ان رشتوں کے علاوہ لڑکے لڑکی کی دوستی اور کزن سے دوستی کو اللہ تعالیٰ منع فرماتے ہیں۔

دوست کون؟

ہم سب کو دوستوں کی ضرورت ہوتی ہے
تا کہ ہم ان سے گپ شپ کریں، کھیلیں اور
ضرورت میں ایک دوسرے کے کام آئیں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں بتایا ہے کہ دوست کیسا ہونا چاہیئے۔

- سورۃ الفلق: ان لوگوں سے بچیں جو حاسد ہیں۔
- سورۃ الناس: ان لوگوں سے بچیں جو شیطانی خیال دل میں ڈالتے ہیں۔
- سورۃ فرقان: قیامت کے دن جب کوئی جہنم کو دیکھے گا تو کہے گا کہ کاش میرا بُرا دوست نہ ہوتا جس نے مجھے شیطان کی راہ پر لگایا۔
- سورۃ کہف: ہمیشہ اُن لوگوں کے ساتھ رہیں جو اللہ کو یاد کرتے ہوں اور برائیوں سے بچتے ہوں۔

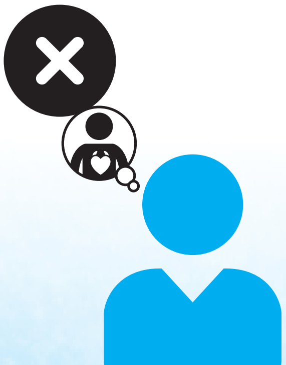

وضو کا بیان

وضو میں چار فرض ہیں:

(سورۃ مائدہ آیت نمبر 6) ھدایہ 1

(۱) پیشانی کے بالوں سے تھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان سے دوسرے کان تک پورے چہرے کا دھونا۔

(۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔

(۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

(۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو میں تیرہ سنتیں ہیں:

(شرح ردّ المحتار بحوالہ دُرِّمختار)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱) نیت کرنا۔

(۲) بسم اللہ پڑھنا۔

(۳) پہلے دونوں ہاتھوں کو تین بار کلائیوں سمیت تک دھونا۔

(۴) مسواک کرنا۔

(۵) تین بار کلی کرنا۔

(۶) تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔

(۷) داڑھی کا خلال کرنا۔

(۸) پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔

(۹) ہر عضو کو تین بار دھونا۔

(۱۰) ایک بار تمام سر کا مسح کرنا یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا۔

(۱۱) دونوں کانوں کا مسح کرنا۔

(۱۲) ترتیب سے وضو کرنا۔

(۱۳) پے در پے وضو کرنا کہ ایک عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھو لے۔

وضو میں چار عوامل ناپسند (مکروہ) ہیں:

(۱) ناپاک جگہ پر وضو کرنا۔

(۲) سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

(۳) وضو کرنے میں دنیا کی باتیں کرنا۔

(۴) سنت کے خلاف وضو کرنا۔

وضو کرنے کا طریقہ

یہاں سے شروع کریں

1 نیت کریں اور بسم اللہ کہیں

2 دونوں ہاتھوں کا دھونا

3 تین مرتبہ کلی کرنا

4 ناک کے اندر تین مرتبہ پانی ڈالنا

5 پورا چہرہ تین مرتبہ دھونا

6 دونوں بازو کہنیوں سمیت تین مرتبہ دھونا

7 سر کا مسح کرنا

8 دونوں کانوں اور گردن کا مسح کرنا

9 دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا

وضو کے چار فرائض بتائیں اور ان کو نیچے دیے گئے خانوں میں لکھیں۔

وضو کے بعد کی دُعا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر یہ دُعا پڑھتا ہے۔ تو اِس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، وہ جس سے چاہے داخل ہو جائے۔"

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝

(جامع ترمذی حدیث نمبر 55۔ مشکاۃ المصابیح حدیث نمبر 289)

میں گواہی دیتا ہوں کی اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں سے بنا دے۔

جن عوامل سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔

آٹھ چیزوں سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔

(۱) پاخانہ پیشاب کرنا۔یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا۔

(۲) ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا۔

(۳) بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا۔

(۴) منہ بھر کے قے کرنا۔

(۵) لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا۔

(۶) بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو جانا۔

(۷) مجنون یعنی دیوانہ ہو جانا۔

(۸) نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

غسل کا بیان

غسل میں تین فرض ہیں:

(سورۃ مائدہ آیت نمبر 6) ھدایہ 1

(۱) کلی کرنا۔

(۲) ناک میں پانی ڈالنا۔

(۳) تمام بدن پر پانی بہانا۔

غسل کرنے کا طریقہ

غسل کے تین فرائض : جس میں سے ہر ایک لازمی ہے

یاد رہے کہ دوران غسل جسم کا ایک بال بھی خشک نہ رہے۔

غسل میں پانچ سنتیں ہیں

(صحیح بخاری حدیث نمبر272)

(۱) دونوں ہاتھ کلائیوں سمیت تک دھونا۔

(۲) استنجا کرنا اور بدن پر جس جگہ نجاست لگی ہوا سے دھونا۔

(۳) ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا۔

(۴) پہلے وضو کرنا۔

(۵) تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

تیمّم کا بیان

تیمّم تب کیا جائے گا جب پانی میسر نہ ہو۔

تیمّم میں تین فرائض ہیں:

(سورۃ مائدہ آیت نمبر6)

(۱) نیت کرنا۔

(۲) دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر منہ پر پھیرنا۔

(۳) دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت ملنا۔

تیمّم کرنے کا طریقہ

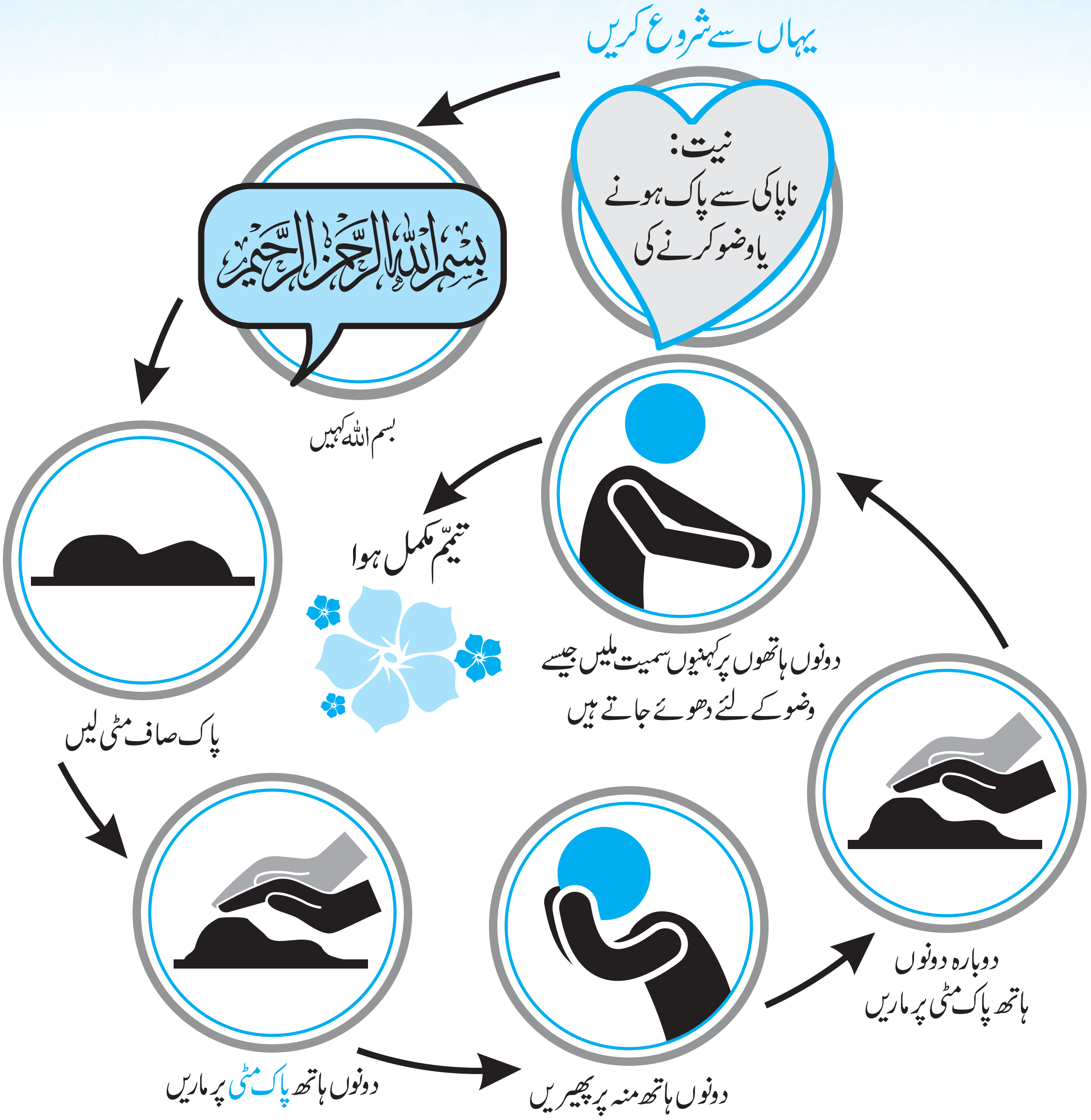

تیمّم کے تین فرائض بتائیں اور ان کو نیچے دیے گئے خانوں میں لکھیں۔

نمازادا کرنے کا طریقہ

تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ

اللہ سب سے بڑا ہے۔ (سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 803)

ثناء: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ○

اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں، تیری تعریف کرتے ہیں، تیرا نام بہت برکت والا ہے، تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(سنن ابی داؤد حدیث نمبر 776)

تعوذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا / مانگتی ہوں۔

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ (جامع ترمذی حدیث نمبر 245)

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سورۃ الفاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۙ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کی پرورش فرمانے والا ہے ۝ نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا ہے ۝ روزِ جزا کا مالک ہے ۝ (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ۝ ہمیں سیدھا راستہ دکھا ۝ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا ۝ ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ (ہی) گمراہوں کا ۝

(سنن ابی داوٗد حدیث نمبر 822)

سورۃ الاخلاص: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

کہہ دیجئے: وہ اللہ ایک ہے ۝ اللہ سب سے بے نیاز ہے ۝ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہے ۝ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے ۝

تکبیر: اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۝

اللہ سب سے بڑا ہے۔

رکوع: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ۝

(جامع ترمذی حدیث نمبر 261)

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا۔

قومہ: تسمیع: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ۝

(صحیح بخاری حدیث نمبر 789)

اللہ تعالیٰ نے اس بندے کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

تحمید: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ۝
اے ہمارے پروردگار! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔

تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝
اللہ سب سے بڑا ہے۔

سجدہ: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ۝ (جامع ترمذی حدیث نمبر 261)
پاک ہے میرا پروردگار جو بلند تر ہے۔

جلسہ: دو سجدوں کے درمیان کا وقفہ۔

تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝
اللہ سب سے بڑا ہے۔

تشہد: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝

تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی ﷺ! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر 6265)

درودِ ابراہیمی: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ (صحیح بخاری حدیث نمبر 3370)

اے اللہ! رحمتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر، جس طرح تو نے رحمتیں نازل کیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! تو برکتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر، جس طرح تو نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

دعاء: رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ (صحیح بخاری نمبر 835، سنن ابی داوٗد نمبر 1481) (سورۃ ابراہیم آیت نمبر 41-40)

اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنا دے، اے ہمارے رب! اور تو میری دعا قبول فرما لے ○ اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو (بخش دے) اور دیگر سب مومنوں کو بھی، جس دن حساب قائم ہو گا ○

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔ (جامع ترمذی حدیث نمبر 295)

دعائے قنوت

نمازِ عشاء میں وتر کی آخری رکعت میں رکوع سے پہلے پڑھی جانے والی دعا دعائے قنوت کہلاتی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسۡتَعِيۡنُكَ وَ نَسۡتَغۡفِرُكَ وَ نُؤۡمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيۡكَ
وَ نُثۡنِيۡ عَلَيۡكَ الۡخَيۡرَ ط وَ نَشۡكُرُكَ وَلَا نَكۡفُرُكَ، وَنَخۡلَعُ وَ نَتۡرُكُ مَنۡ
يَّفۡجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيۡ وَ نَسۡجُدُ وَ اِلَيۡكَ نَسۡعٰى
وَنَحۡفِدُ وَنَرۡجُوۡا رَحۡمَتَكَ وَنَخۡشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالۡكُفَّارِ مُلۡحِقٌّ ○

(تحفۃ الفقہاء باب صلوٰۃ الوتر وتفسیر القرطبی سورۃ آل عمران آیت نمبر 128)

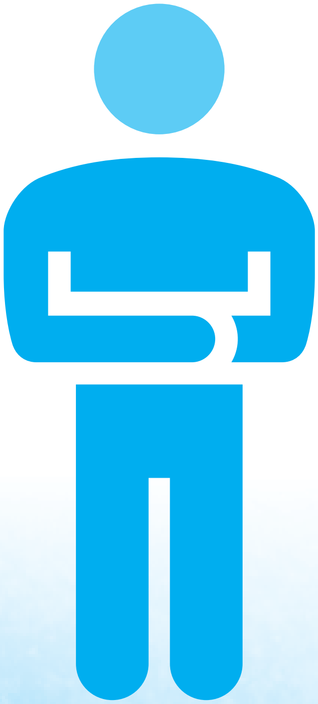

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں، تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور تیری ناشکری نہیں کرتے، اور جو تیری نافرمانی کرے اُس سے مکمل طور پر علیحدگی اختیار کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے ہیں، تجھے ہی سجدہ کرتے ہیں۔ تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور حاضری دیتے ہیں۔ ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ہی پہنچنے والا ہے۔

اس دعائے قنوت کے علاوہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ دعا سکھائی جو میں نماز وتر میں پڑھا کرتا ہوں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اھۡدِنِیۡ فِیۡمَنۡ ھَدَیۡتَ ط وَ عَافِنِیۡ فِیۡمَنۡ عَافَیۡتَ ط وَ تَوَلَّنِیۡ فِیۡمَنۡ تَوَلَّیۡتَ ط وَبَارِكۡ لِیۡ فِیۡمَا اَعۡطَیۡتَ ط وَقِنِیۡ شَرَّ مَا قَضَیۡتَ ط فَاِنَّكَ تَقۡضِیۡ وَلَا یُقۡضٰی عَلَیۡكَ ط وَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنۡ وَّالَیۡتَ ط تَبَارَكۡتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیۡتَ ○

(سنن الترمذی 464)

اے اللہ ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے ہدایت سے نوازا ہے، مجھے عافیت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے عنایت بخشی ہے۔میری سرپرستی فرما کر ان لوگوں میں شامل فرما جن کی تو نے سرپرستی کی ہے،اور جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں برکت عطا فرما،اور جس شر کا تو نے فیصلہ فرمادیا اس سے مجھے محفوظ رکھ، یقیناً فیصلہ تو ہی صادر فرماتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ صادر نہیں کیا جا سکتا،اور جس کا تو والی ہو وہ کبھی ذلیل وخوار نہیں ہوسکتا،اے ہمارے رب! تو بہت برکت والا اور بہت بلند وبالا ہے۔

ہماری حفاظت

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمیں ہر قسم کے نقصان سے بچنے کے لئے اپنی پیاری کتاب قرآن کریم میں ہمیں دو ایسی سورتیں عطاء فرمائی ہیں جو ہماری مکمل حفاظت کیلئے ڈھال ہیں۔

ہر قسم کے بیرونی شر سے بچنے کے لیے:

سورۃ الفلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾
وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔ اور رات کے اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور اُن جانوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونک مارتی ہیں۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

ہر قسم کے اندرونی شر سے بچنے کے لیے: **سورۃ الناس**

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِکِ النَّاسِ ۙ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ مِنۡ شَرِّ
الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ
مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪

کہہ دو کہ میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے پروردگار کی۔ سب لوگوں کے بادشاہ کی۔ سب لوگوں کے معبود کی۔ اور وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو پیچھے کو چھپ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ چاہے جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

یاد رکھیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب بیمار ہوتے تو اپنے اوپر سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر دم کر لیا کرتے اور حکم دیتے کہ نظرِ بد لگ جانے پر بھی ان سورتوں کا دم کیا جائے۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر 5738-4439)

نماز کا بیان

(شرح رَدُّالمحتار بحوالہ دُرِّمختار)

ارکان نماز:

ارکان نماز ان چیزوں کو کہتے ہیں جو نماز کے اندر فرض ہیں۔ ارکان رکن کی جمع ہے رکن کے معنی ہیں فرض اور ارکان کے معنی فرائض ہیں۔نماز کے دوران اگر کوئی فرض رہ جائے تو نماز لوٹانی (یعنی دوبارہ ادا کرنا) ہوگی۔

نماز میں چھ فرائض ہیں:

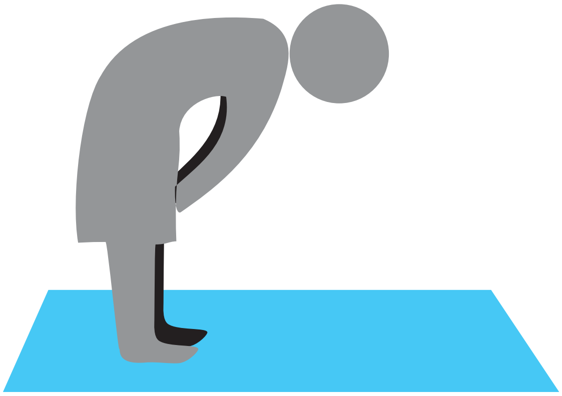

(۱) تکبیر تحریمہ کہنا۔

(۲) قیام کرنا یعنی کھڑا ہونا۔

(۳) قرأت (یعنی قرآن مجید پڑھنا)۔

(۴) رکوع کرنا۔

(۵) دونوں سجدے کرنا۔

(۶) آخری قعدہ یعنی نماز کے آخر میں اتحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا۔

نماز پڑھنے سے پہلے سات چیزوں کی ضرورت ہے جن کے بغیر نماز نہیں ہوتی ان چیزوں کو شرائط نماز کہتے ہیں:

(۱) بدن کا پاک ہونا۔

(۲) کپڑوں کا پاک ہونا۔

(۳) جگہ کا پاک ہونا۔

(۴) ستر کا چھپانا۔

(۵) نماز کا وقت ہونا۔

(۶) قبلہ کی طرف منہ کرنا۔

(۷) نیت کرنا۔

واجبات نماز کا بیان:

واجبات نماز ان چیزوں کو کہتے ہیں جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے اگر ان میں سے کوئی چیز بھولے سے چھوٹ جائے اور سجدہ سہو نہ کیا جائے تو نماز کا لوٹانا (یعنی دوبارہ ادا کرنا) واجب ہوتا ہے۔ البتہ سجدہ سہو کر لیا جائے تو نماز درست ہوگی۔

واجبات نماز چودہ ہیں:

(۱) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد قرأت کرنا۔

(۲) فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھنا۔

(۳) فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں اور سنت اور نفل نمازوں کی تمام رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ یا بڑی ایک آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھنا۔

(۴) سورۃ فاتحہ کو سورۃ سے پہلے پڑھنا۔

(۵) نماز میں ترتیب قائم رکھنا۔

(۶) قومہ کرنا یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔

(۷) جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان میں سیدھا بیٹھ جانا۔

(۸) تعدیل ارکان یعنی رکوع سجدہ کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا۔

(۹) قعدہ اولیٰ یعنی تین اور چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد تشہد میں بیٹھنا۔

(۱۰) دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔

(۱۱) امام کا نماز فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان شریف کے وتروں میں بلند آواز سے قرأت کرنا اور ظہر عصر وغیرہ نمازوں میں آہستہ پڑھنا۔

(۱۲) لفظ سلام کے ساتھ علیحدہ ہونا۔

(۱۳) نماز وتر میں قنوت کیلئے تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔

(۱۴) دونوں عیدوں کی نماز میں زائد تکبیریں کہنا۔

زائد تکبیریں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

نماز کی سنتوں کا بیان:

جو چیزیں نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہوئی ہیں لیکن ان کی تاکید فرض اور واجب کے برابر ثابت نہیں ہوئی انہیں سنت کہتے ہیں ان چیزوں میں سے اگر کوئی چیز بھولے سے چھوٹ جائے تو نہ نماز ٹوٹتی ہے نہ سجدہ سہو واجب ہوتا ہے اور نہ گناہ ہوتا ہے لیکن چھوڑنے والا ملامت کا مستحق ہوتا ہے۔

نماز میں اکیس سنتیں ہیں:

(۱) تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔

(۲) دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر کھلی اور قبلہ رخ رکھنا۔

(۳) تکبیر کہتے وقت سر کو نہ جھکانا۔

(۴) امام کا تکبیر تحریمہ اور پھر ایک رکن سے دوسرے میں جانے کی تمام تکبیریں بلند آواز سے کہنا۔

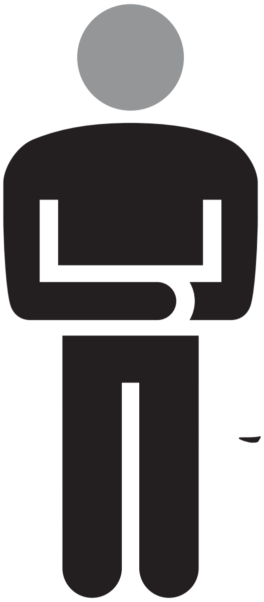

(۵) سیدھے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا۔

(۶) ثناء پڑھنا۔

(۷) تعوذ یعنی اعوذ باللہ پڑھنا۔

(۸) بسم اللہ پڑھنا۔

(۹) فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھنا۔

(۱۰) آمین کہنا۔

(۱۱) ثناء، تعوذ، بسم اللہ اور آمین کو آہستہ پڑھنا۔

(۱۲) سنت کے مطابق قرأت کرنا یعنی نماز میں جس قدر قرآن مجید پڑھنا سنت ہے اس کے موافق پڑھنا

(۱۳) قومہ میں امام کو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور مقتدی کو رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا اور اکیلا کو تسمیع اور تحمید دونوں کہنا۔

(۱۴) رکوع اور سجدے میں تین تین بار تسبیح پڑھنا۔

(۱۵) رکوع میں سر اور پیٹھ کو ایک سیدھ میں برابر رکھنا اور دونوں ہاتھوں کی کھلی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑ لینا۔

(۱۶) سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر پیشانی زمین پر رکھنا۔

(۱۷) جلسہ اور قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا اور سیدھے پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھنا کہ اس کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا

(۱۸) تشہد میں اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ پر شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا۔

(۱۹) قعدہ آخر میں تشہد کے بعد درود پڑھنا۔

(۲۰) درود کے بعد دعا پڑھنا۔

(۲۱) پہلے دائیں طرف اور پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

جن حرکات سے نماز ٹوٹ جائے گی

جن حرکات سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور اسے لوٹانا (دوبارہ ادا کرنا) ضروری ہو جاتا ہے۔

(۱) نماز میں بولنا قصداً ہو یا بھول کر تھوڑا ہو یا بہت ہر صورت میں نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲) سلام کرنا یعنی کسی شخص کو سلام کرنے کے لیے ارادے سے اسلام علیکم یا اس جیسا کوئی لفظ کہہ دینا۔

(۳) سلام کا جواب دینا یا چھینکنے والے کو یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہنا یا نماز سے باہر والے کسی شخص کی دعا پر آمین کہنا۔

(۴) کسی بری چیز پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا یا کسی اچھی خبر پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا۔

(۵) درد یا رنج کی وجہ سے بلند آواز سے آہ، اوہ یا اُف کہنا۔

(۶) اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا یعنی قرات بتانا۔

(۷) امام سے پہلے کسی رکن کا ادا کرنا۔

(۸) قرآن مجید پڑھنے میں کوئی سخت غلطی کرنا۔

(۹) عمل کثیر کرنا یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے۔

(۱۰) کھانا پینا قصداً ہو یا بھولے سے۔

(۱۱) دو صفوں کی مقدار کے برابر چلنا۔

(۱۲) قبلے کی طرف سے بلا عذر سینہ پھیر لینا۔

(۱۳) ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔

(۱۴) ستر کھل جانے کی حالت میں ایک رکن کی مقدار ٹھہرنا۔

(۱۶) نماز میں قہقہہ مار کر یا بلند آواز سے ہنسنا۔

(۱۷) امام سے آگے مصلّے کا ہونا۔

تسبیح

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللہِ، ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے، یہ ۹۹ کلمات ہیں اور ۱۰۰ کا عدد پورا کرنے کے لیے یہ کہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، تمام تعریف اس کے لیے ہے وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قادر ہے۔"

تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔''

(سلسلہ صحیحہ حدیث نمبر 2994)

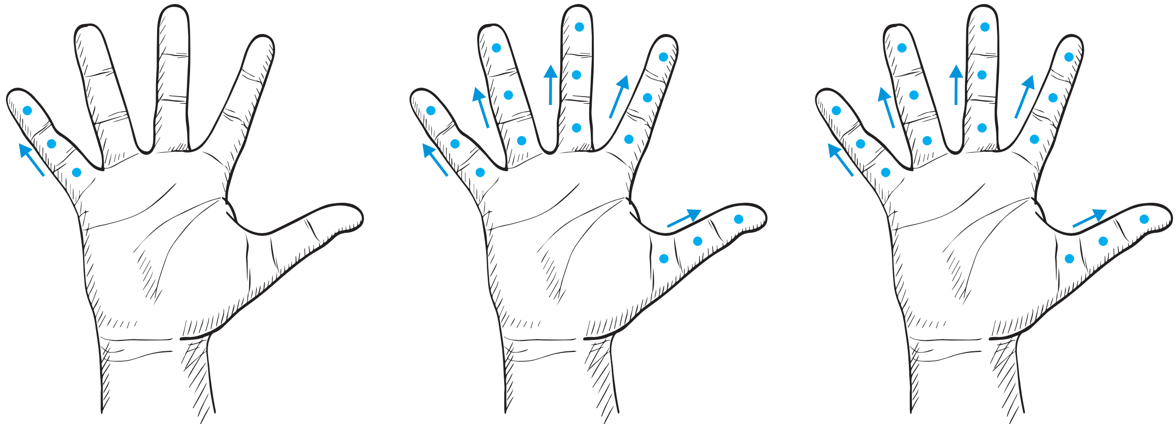

سُبْحَانَ اللہِ — اللہ پاک ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ — تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

اَللّٰہُ اَکْبَرْ — اللہ سب سے بڑا ہے

تمام ۳۳ بار

نمازِ جنازہ

ایک مسلمان کی موت پر اس کے لئے مغفرت کی دعا کے لئے جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے نمازِ جنازہ کہتے ہیں۔ اس میں نہ رکوع ہے نہ سجدہ صرف قیام و دعا ہے۔ نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے، اگر اہل علاقہ میں سے کچھ لوگوں نے پڑھ لی تو سب کا فرض ادا ہو جائے گا لیکن اگر کسی نے بھی نہ پڑھی تو سب گنہگار رہوں گے۔

نمازِ جنازہ کے فرائض: ⊙ چار تکبیریں ⊙ قیام

نمازِ جنازہ کی سنتیں: ⊙ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء ⊙ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود ⊙ میت کے لئے مغفرت کی دعا

نمازِ جنازہ کا طریقہ: (شرح ردُّالمحتار بحوالہ دُرِّمختار)

میت کو نہلانے اور کفن پہنانے کے بعد چار پائی پر لٹا دیا جاتا ہے اور کسی پاکیزہ مقام پر نمازِ جنازہ پڑھائی جاتی ہے۔ امام میت کے سینے کے مقابل کھڑا ہوتا ہے اور مقتدی پیچھے صفوں میں کھڑے ہوتے ہیں۔ اس نماز میں صرف چار تکبیریں کہی جاتی ہیں۔ پہلی تکبیر کے بعد ثناء، دوسری کے بعد درود شریف، تیسری کے بعد دعا پڑھتے ہیں اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیتے ہیں۔ نماز کے بعد میت کو قبلہ رو کر کے قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے۔

نمازِ جنازہ کے ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے:

پہلی تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ ثناء: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ؕ

”اے اللہ، ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں، تیری تعریف کرتے ہیں، تیرا نام بہت برکت والا ہے، تیری شان بہت بلند ہے، تیری تعریف بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

(سنن ابی داؤد حدیث نمبر 776)

پہلی تکبیر میں سورۃ فاتحہ (دعا اور حمد کے طور پر) بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یہ سنت ہے۔
(صحیح بخاری حدیث نمبر 1335)

دوسری تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝
(صحیح بخاری حدیث نمبر 3370)

اے اللہ! رحمتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر، جس طرح تو نے رحمتیں نازل کیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔
اے اللہ! تو برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر، جس طرح تو نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

تیسری تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا ۝ اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ۝

"اے اللہ! تو ہمارے زندوں اور مُردوں کو، اور ہمارے حاضر اور غائب لوگوں کو اور ہمارے چھوٹوں اور بڑوں کو اور ہمارے مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔ اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔"
(جامع ترمذی حدیث نمبر 1972)

چوتھی تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ سلام: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہتے ہوئے دائیں اور بائیں سلام پھیر دیں۔

روزہ

روزہ کو عربی میں صوم کہتے ہیں۔اس کے معنیٰ کسی چیز سے رک جانا ہے۔ اسلام میں روزہ (صوم) سے مراد یہ ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ کی عبادت کی نیت سے صبح فجر کی اذان سے پہلے سے لے کر مغرب کی اذان تک کھانے پینے اور منع شدہ کاموں سے بچے۔سال میں ایک ماہ کے روزے ماہِ رمضان میں رکھنا ہر بالغ اور صحت مند مسلمان پر فرض ہیں۔روزہ کا مطلب صرف کھانے پینے سے رُکنا نہیں بلکہ یہ مہینہ اپنی تربیت اور بری عادتوں کو پاک کرنے کا ایک موقع بھی ہے۔

روزہ میں کرنے کے کام

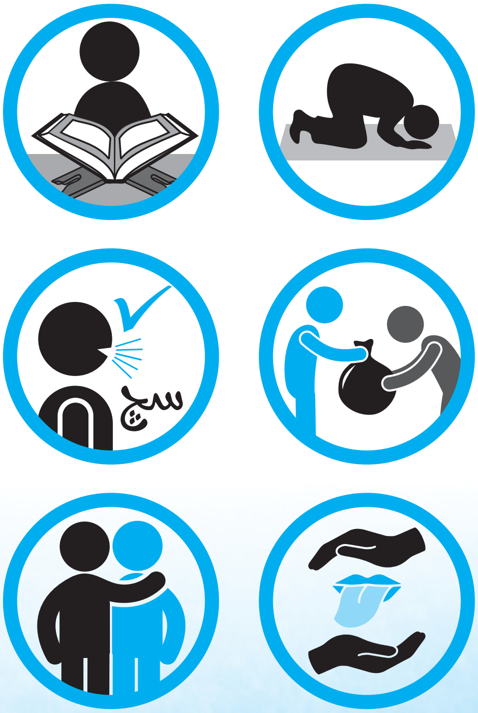

روزہ میں نہ کرنے کے کام

زکوٰۃ

زکوٰۃ اسلام کا اہم رکن ہے۔ زکوٰۃ کے معنیٰ پاک کرنے کے ہیں۔ اسلام میں اس سے مراد اپنا مال یعنی بچت، سونا، چاندی وغیرہ پر ایک سال گزرنے کے بعد ڈھائی فیصد (2.5%) غریبوں کو دینا ہے۔ زکوٰۃ فرض ہے اس سے اپنا مال پاک ہوتا ہے اور غریبوں کی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ اس طرح اسلام زائد مال کے ذریعے امیر اور غریب کو جوڑ دیتا ہے۔

نوٹ: زکوٰۃ کے علاوہ جو بھی مال غریبوں کو دیا جائے یا مدد کی جائے اسے صدقہ کہتے ہیں۔

زکوٰۃ کن چیزوں پر دی جائے گی

زکوٰۃ کن لوگوں کو دی جا سکتی ہے

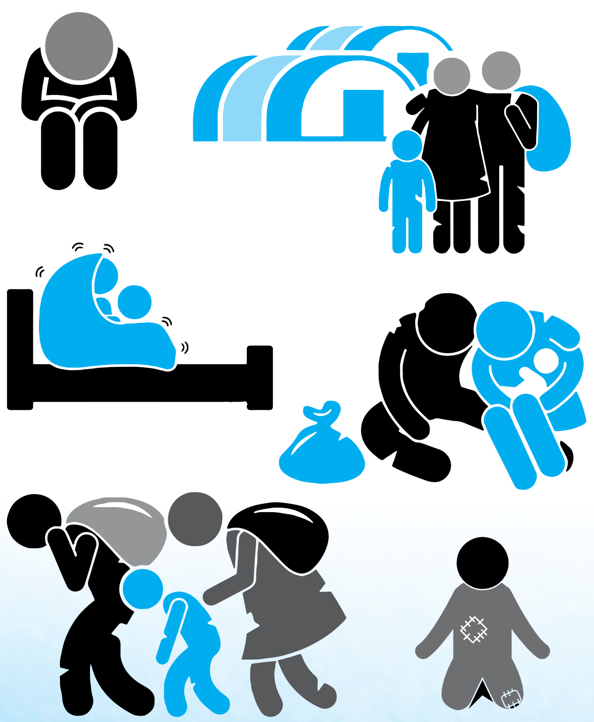

حج

حج اسلام کا رکن ہے جو ہر اُس مسلمان پر فرض ہے جس کے پاس حج کرنے کے تمام ذرائع موجود ہوں۔ حج میں جسم اور مال کی عبادت جمع ہو جاتی ہے۔ حج کے معنیٰ زیارت کا ارادہ کرنا ہے۔ اسلام میں حج سے مراد وہ عبادات اور اعمال ہیں جو ہر سال مکہ مکرمہ، منیٰ اور عرفات میں 8 سے 12 ذوالحجہ تک کیئے جاتے ہیں۔

احادیث

رسول مقبول ﷺ سے مختلف صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے روایت میں احادیث حفظ کرنے کی فضیلت آتی ہے۔

ایک روایت کے مطابق رسول مقبول ﷺ نے فرمایا جو شخص میری امت کے فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس احادیث حفظ کرے گا اللہ تبارک وتعالیٰ اُس کو قیامت کے دن عالموں کی جماعت میں اُٹھائے گا اور قیامت کے دن اسکا شفاعت کرنے والا اور گواہ میں ہوں گا۔

(بیہقی۔کتاب العلم۔258)

ایک اور روایت میں فرمایا کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

1

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا سارے عمل نیت سے ہیں۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر1)

2

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر رکھی گئی ہے:
(۱) گواہی دینا کہ اللہ کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے بندے اور رسول ہیں۔ (۲) نماز پڑھنا (۳) زکوٰۃ دینا (۴) حج کرنا اور
(۵) ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر 8)

(۱)

(۲)

(۳)

(۴)

(۵)

3

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے باپ، بیٹے اور تمام انسانوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔
(صحیح بخاری حدیث نمبر 15)

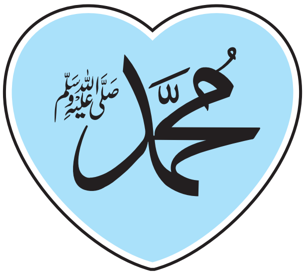

4

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔ (سنن نسائی حدیث نمبر 1297)

افضل الصلوٰۃ ۹۸

5

تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سیکھائے۔
(صحیح بخاری حدیث نمبر 5028)

6

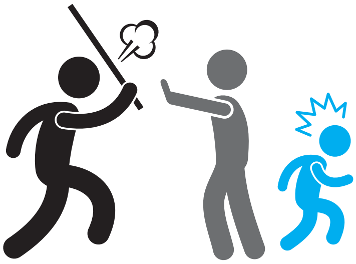

جو شخص برائی ہوتی دیکھے اُس پر لازم ہے کہ اِسے ہاتھ سے بدل دے اور جو اِس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنی زبان سے اِس کو بدلے اور اگر اِس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنے دل سے اِسے برا سمجھے اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر 177)

7

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز جمعہ کے لیے آئے تو (پہلے) غُسل کرے۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر 877)

8

تم میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقہ کار کو لازم پکڑنا، تم اس سے چمٹ جانا اور اور دین میں نکالی گئی نئی باتوں سے بچتے رہنا اس لیے کہ ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ (سنن ابی داوٗد حدیث نمبر 4607)

9

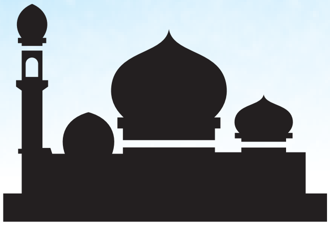

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں اور سب سے ناپسند جگہ بازار ہیں۔

(صحیح مسلم حدیث نمبر 1528)

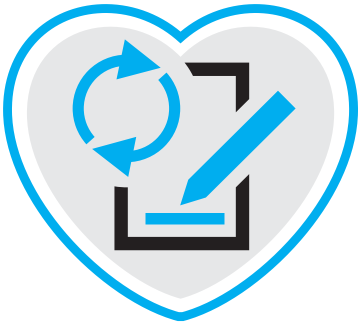

10

اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ پسند ہے جسے پابندی سے کیا جائے خواہ وہ کم ہی ہو۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر 5861)

11

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں بچہ تھا اور رسول اللہ ﷺ کی زیر تربیت تھا (ایک روز کھانے کے وقت) میرا ہاتھ پلیٹ کی طرف تیزی سے بڑھ رہا تھا رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: بسم اللہ کہا کرو، دائیں ہاتھ سے کھایا کرو اور اپنے پاس سے کھایا کرو۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر 5376)

12

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کھانا کھا کر شکر کرنے والا، صابر روزہ دار کی مانند ہے۔ (سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 1764)

13

نبی ﷺ پینے کی چیز میں تین مرتبہ سانس لیتے تھے اور فرماتے یہ طریقہ زیادہ سیر کرنے والا، زیادہ محفوظ اور زیادہ مزیدار ہے۔

(صحیح مسلم حدیث نمبر 5287)

14

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر 534)

15

سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ پاکیزہ اور عمدہ لباس ہے۔

(جامع ترمذی حدیث نمبر 2810)

16

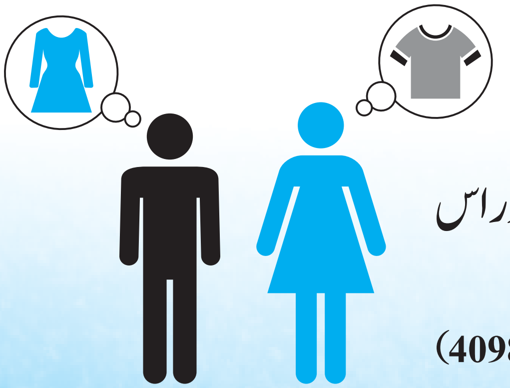

رسول اللہ ﷺ نے اس مرد پر جو عورتوں کا لباس پہنے اور اس عورت پر جو مردوں کا لباس پہنے، لعنت فرمائی ہے۔

(سنن ابی داؤد حدیث نمبر 4098)

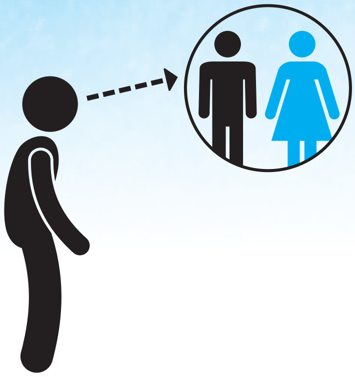

17

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو نیک بیٹا ماں باپ کی طرف رحمت و شفقت کی نظر سے دیکھے اللہ اس کے حساب میں ہر نظر کے بدلے ایک مقبول حج کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ (مشکاۃ المصابیح حدیث نمبر 4944)

18

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔

۱۔ سلام کا جواب دینا۔ ۲۔ مریض کی مزاج پرسی کرنا۔

۳۔ جنازہ کے ساتھ جانا۔ ۴۔ اس کی دعوت قبول کرنا۔

۵۔ چھینک کا جواب یَرْحَمُكَ اللهُ کہنا۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر 1240)

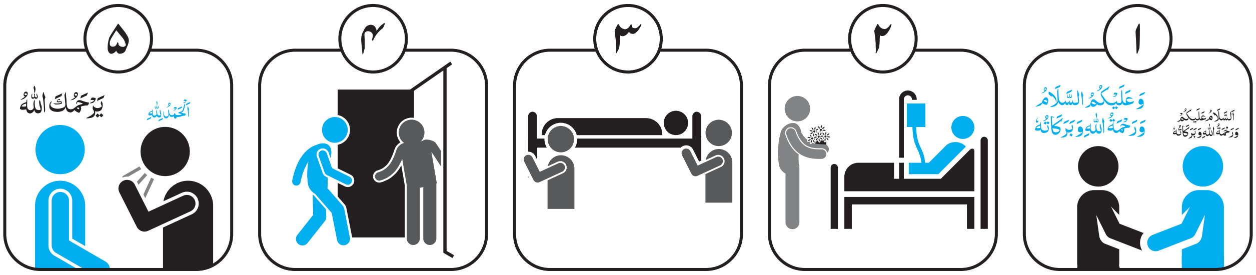

19

ایک دوسرے سے حسد نہ کرو۔ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو۔ اللہ کے بندو بھائی بھائی بن کر رہو۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر 6530)

20

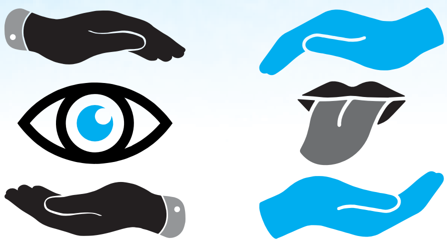

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان
اور ہاتھ کے ایذا سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔
(صحیح بخاری حدیث نمبر 10)

21

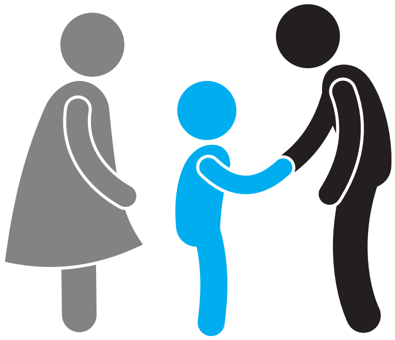

تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو اخلاق
میں سب سے اچھا ہے۔ (مسند احمد حدیث نمبر 9156)

22

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہو
سکتا جب تک اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو
اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر 13)

23

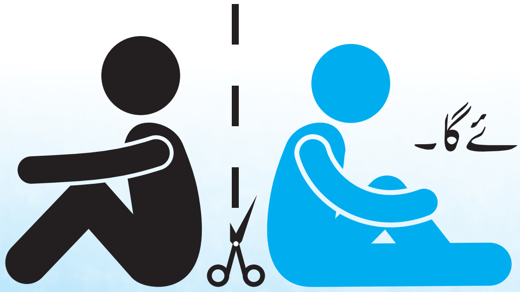

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔
(مشکاۃ المصابیح حدیث نمبر 4922)

24

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کے ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

(صحیح مسلم حدیث نمبر 172)

25

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو (حفاظت کرنے والا) فرشتہ اُس کے جھوٹ کی بُو سے اس سے کوسوں دُور چلا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے نزدیک جھوٹ سے بڑھ کر کوئی اور عادت نفرت کے قابل اور ناپسندیدہ نہیں تھی۔ (جامع ترمذی حدیث نمبر 1972)

26

تحفے دیا کرو، اس سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔

(الادب المنفرد حدیث نمبر 594) (امام بخاری)

27

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص خُدا اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہوا اُسے اپنے مہمان کی عزت کرنا چاہیے۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر 6018)

28

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ خُدا کے بدترین بندے وہ ہیں جو چغلی کھاتے پھرتے ہوں اور دوستوں کے درمیان جُدائی ڈالتے ہوں۔ (مشکاۃ المصابیح حدیث نمبر 4871)

29

جو رحم نہیں کرتا اُس پر رحم نہیں کیا جاتا اور جو معاف نہیں کرتا اُس کو معاف نہیں کیا جاتا۔ (مسند احمد حدیث نمبر 9212)

30

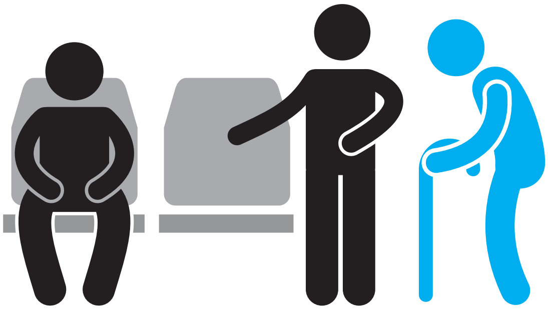

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص دل کی نرمی سے محروم رہا وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔
(سنن ابی داؤد حدیث نمبر 4809)

31

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے۔ بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصہ کے وقت خود پر قابو رکھے۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر 6641)

32

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی
کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان
کرنا شروع کردے۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر7)

33

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے
زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر7188)

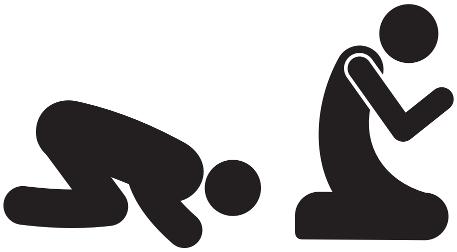

34

گناہوں سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس
نے گناہ کیئے ہی نہ ہوں۔ (سنن ابن ماجہ حدیث نمبر4250)

35

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کو دنیاوی مصیبت سے
چھڑائے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبتوں سے چھڑائے گا اور جو
شخص کسی مفلس غریب پر (معاملہ میں) آسانی کرے اللہ تعالیٰ
اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی
پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی
کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر6853)

36

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس گھر میں (رحمت) کے فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر 3322)

37

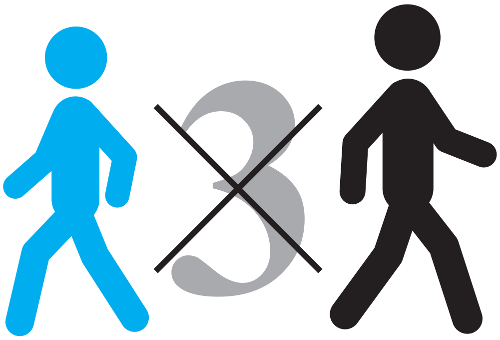

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر 6534)

38

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو۔
(سنن ابی داؤد حدیث نمبر 4797)

39

جو شخص اپنے گھر سے علم (دین) حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اِس کے اس عمل سے خوش ہو کر اس کے لیے اپنے بازو بچھا دیتے ہیں۔ (سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 226)

40

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص میں یہ چار باتیں ہوں گی وہ خالص منافق ہوگا۔

۱۔ جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

۲۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔

۳۔ جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے۔

۴۔ جب لڑے تو گالیاں بکے۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر 34)

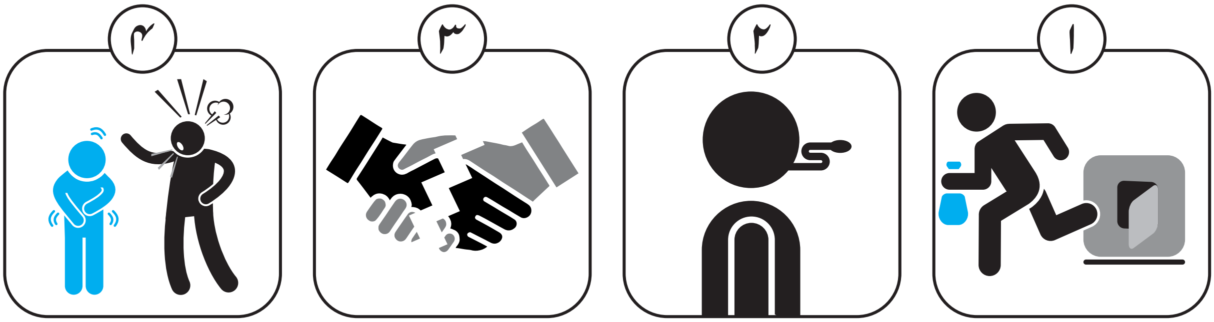

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ وَ اَھۡلِیۡکُمۡ نَارًا
وَّقُوۡدُھَا النَّاسُ وَ الۡحِجَارَۃُ عَلَیۡھَا مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ
شِدَادٌ لَّا یَعۡصُوۡنَ اللّٰہَ مَآ اَمَرَھُمۡ وَ یَفۡعَلُوۡنَ مَا
یُؤۡمَرُوۡنَ ○

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا
ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر)
ہیں جو اِرشاد خدا اِن کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو
ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔

(سورۂ تحریم آیت نمبر 6)

Main Title Back Inside

مصنّف کی دیگر تحریریں:

1۔ نورِ ہدایت: بیماری میں رجوع الی اللہ

2۔ Themes from Al-Qur'an for Children

Motif creators 0321 4277161 0334 9962148

Main Title Back